سوال

ل کے (1441)ملہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اصحاب ثلاثہ (ابو بکر صدیق عمر فاروق اور عثمان ذوالنورین رضوان اللہ عنھم اجمعین) کو گالی دے اس کے ساتھ معاملہ کس طرح ہونا چاہیے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین اس امت کے سب سے بہترین افراد تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب مقدس میں ان کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا ہے:

﴿ ١٠٠﴾... سورة التوبة

جنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی اور جنھوں نے نیکو کاروں کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سے خوش ہے۔ اور وہ اللہ سے خوش ہیں۔ اور اس نے ان کے لئے باغات تیار کیے ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ (اور) ہمیشہ ان میں رہیں گے 'یہ بہت بڑی

فرمایا:

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ ... ﴿١٨﴾... سورة الفتح

یچے آپ کی بعیت کر رہے تھے تو یقینی طور پر اللہ ان سے خوش ہوا اور جو (صدق وخلوص) ان کے دلوں میں تھا وہ اس نے معلوم کرلیا تو ان پر تسکین (تسلی) نازل فرمائی اور (جراءت ایمانی کے بدلے) انہیں جلد فتح عنایت کی۔''

نرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کی تعریف کی اور ان سے جنت کا وعدہ فرمایا ہے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان سابقین میں سر فہرست ہیں۔ اور ان میں شامل ہیں۔ جنھوں نے رسول اللہ ﷺ کے

ح:٢٥٤-)

سحابہ (کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین) کو گالی نہ دینا۔ تم سے کوئی شخص اگر احد پہاڑ کے برابر سونا بھی خرچ کرے تو ان ... کے ثواب کو بھی) نہیں پاسکتا۔''

ا۔

رضوان اللہ عنہم اجمعین خصوصا اصحاب ثلاثہ حضرات ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عثماز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سب وشتم کرے تو اس سے اس کے بارے میں یقیناً بازپرس ہوگی۔ کیونکہ اس نے کتاب سنت کی مخالفت کی ہے اور وہ اس مغفرت سے یقیناً محروم ہوگا۔ جس کا اللہ تعالیٰ نے ان

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ